۳۰ ۔ الـــروم

نام سورہ کا آغاز ہی رومیوں کے بارے میں ایک پیشین گوئی سے ہوا ہے ۔اس مناسبت سے اس کا نام ’’ اَلرُّوم ‘‘ ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے، اور رومیوں کے قریبی علاقہ میں مغلوب ہونے کے بعد نازل ہوئی۔ یعنی نبوت کے ساتویں سال ۶۱۶ء میں۔

مرکزی مضمون آخرت کا یقین پیدا کرنا ہے۔ یہ یقین اس دنیا کی اصل حقیقت کو جاننے سے پیدا ہوتا ہے، نیز اس بات سے بھی کہ اللہ کا ہر وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۷ میں رومیوں کی مغلوبی کے بعد ان کے غالب ہونے کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ اور اس مناسبت سے کارسازِ حقیقی اور آخرت کی طرف ذہنوں کو موڑا گیا ہے۔

آیت ۸ تا ۲۷ میں اللہ کی ان نشانیوں پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے، جو زمین و آسمان میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اور جو آخرت کا یقین پیدا کرتی ہیں۔

آیت ۲۸ تا ۵۴ میں توحید کے حق ہونے اور شرک کے باطل ہونے پر استدلال کیا گیا ہے۔ اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ دینِ توحید دینِ فطرت ہے، نیز اس دین پر ایمان لانے والوں کو اللہ کی اطاعت کے کاموں میں سرگرم رہنے اور اس کی معصیت کے کاموں سے بچنے کی ہدایت کی گئی ہے؟ اور جو لوگ اس طرح زندگی گزاریں گے انہیں بہترین انجام کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

آیت ۵۵ تا ۶۰ اختتامی آیات ہیں، جن میں کلام کا رُخ پھر قیامت اور آخرت کی طرف مڑ گیا ہے۔

سُورَةُ الرُّومِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓمٓ ۝١

غُلِبَتِ ٱلرُّومُ ۝٢

فِيٓ أَدۡنَى ٱلۡأَرۡضِ وَهُم مِّنۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُونَ ۝٣

فِي بِضۡعِ سِنِينَۗ لِلَّهِ ٱلۡأَمۡرُ مِن قَبۡلُ وَمِنۢ بَعۡدُۚ
وَيَوۡمَئِذٖ يَفۡرَحُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ۝٤

بِنَصۡرِ ٱللَّهِۚ يَنصُرُ مَن يَشَآءُۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝٥

وَعۡدَ ٱللَّهِۖ لَا يُخۡلِفُ ٱللَّهُ وَعۡدَهُۥ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا
يَعۡلَمُونَ ۝٦

يَعۡلَمُونَ ظَٰهِرٗا مِّنَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُمۡ عَنِ
ٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ غَٰفِلُونَ ۝٧

أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۗ مَّا خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ
وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَأَجَلٖ مُّسَمّٗىۗ
وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلنَّاسِ بِلِقَآيِٕ رَبِّهِمۡ لَكَٰفِرُونَ ۝٨

أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ
مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗ وَأَثَارُواْ ٱلۡأَرۡضَ
وَعَمَرُوهَآ أَكۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ
فَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ ۝٩

٣٠۔ سُورَةُ الرُّوم

آیات: ٦٠

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

١ الف۔لام۔میم۔

٢ رومی مغلوب ہوگئے۔

٣ قریب کے علاقہ میں ۔ اور وہ اپنی مغلوبیت کے بعد غالب آجائیں گے۔

٤ چند سال کے اندر۔ اللہ ہی کا اختیار ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔اوراس دن اہلِ ایمان خوش ہوں گے۔

٥ اللہ کی نصرت سے، وہ جسے چاہتا ہے نصرت عطاء فرماتا ہے۔وہ غالب ہے رحمت والا۔

٦ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

٧ وہ دنیا کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں، اور آخرت سے وہ غافل ہیں۔

٨ کیا انہوں نے اپنے نفس میں غور نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اوران کے درمیان کی تمام موجودات کو (مقصد) حق کے ساتھ اور ایک مدتِ مقرر کیلئے پیدا کیا ہے۔مگر بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔

٩ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے۔انہوں نے زمین کو زیادہ بویا جوتا تھا اوران سے زیادہ اسے آباد کیا تھا۔ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کرآئے تھے۔تو اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا، بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کررہے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾
اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا
بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ
يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ
فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾
فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ
تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ
تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا
إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

۱۰ تو ان لوگوں کا انجام جنہوں نے برائی کی تھی برا ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کا مذاق اڑاتے رہے۔

۱۱ اللہ ہی پیدائش کا آغاز کرتا ہے، پھر وہ اس کا اعادہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۲ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم مایوس ہو کر ہکا بکا رہ جائیں گے۔

۱۳ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کریں گے۔

۱۴ جس دن وہ گھڑی قائم ہوگی اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

۱۵ تو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ہوں گے، وہ ایک باغ میں خوش وخرم رکھے جائیں گے۔

۱۶ اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہوگا، وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

۱۷ تو اللہ کی تسبیح کرو شام کے وقت بھی، اور صبح کے وقت بھی۔

۱۸ اور اسی کے لئے حمد ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور (اس کی تسبیح کرو) دن کے آخری حصہ میں بھی، اور اس وقت بھی جب ظہر ہو۔

۱۹ وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے۔ اور زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

۲۰ اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلنے لگے۔

۲۱ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے بیویاں پیدا کیں۔ تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کی۔ یقیناً اس کے اندر نشانیاں ہیں، ان لوگوں کیلئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ (۲۲)

۲۲ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی خلقت، اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے ۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (۲۳)

۲۳ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے ۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں، ان لوگوں کیلئے جو سنتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۲۴)

۲۴ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو بجلی کی چمک دکھاتا ہے، جو خوف بھی پیدا کرتی ہے اور امید بھی ۔ اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور زمین کو اس کے مُردہ ہوجانے کے بعد زندگی بخشتا ہے ۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں، ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ
دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ (۲۵)

۲۵ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں ۔ پھر جب وہ تم کو زمین سے پکارے گا، تم اچانک نکل پڑوگے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (۲۶)

۲۶ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اسی کی مملوک ہیں ۔ سب اسی کے تابع اور فرمان ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ (۲۷)

۲۷ وہی تخلیق کا آغاز کرتا ہے اور وہی اس کا اعادہ کریگا (لوٹائے گا) اور یہ اس کے لئے زیادہ آسان ہے ۔ آسمانوں اور زمین میں اس کی شان اعلیٰ ہے ۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۲۸)

۲۸ وہ تمہارے لئے تمہاری اپنی ذات سے متعلق مثال بیان فرماتا ہے ۔ کیا تمہارے مملوکوں (غلاموں) میں سے ایسے بھی ہیں جو ہمارے دیئے ہوئے مال میں تمہارے شریک ہوں؟ کہ تم اور وہ اس میں برابر قرار پائیں ۔ اور تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو ۔ اس طرح ہم اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (۲۹)

۲۹ مگر یہ ظالم بے جانے بوجھے اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں ۔ تو جن کو اللہ نے گمراہ کردیا ہو، ان کو کون راستہ دکھا سکتا ہے؟ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ
النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ پس تم اپنا رُخ اس دین کی طرف کرلو یکسو ہوکر۔ وہ فطری دین جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا۔ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں کوئی تبدیلی نہیں ۔ یہی صحیح دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ (اپنا رُخ اس دین کی طرف کرلو) اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو۔ اور مشرکین میں سے نہ ہوجاؤ۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا
لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا، اور گروہوں میں بٹ گئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اس میں مگن ہے۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳ جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی طرف رجوع ہوکر۔ پھر جب وہ اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے، تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴ تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا اس کی ناشکری کریں۔ تو مزے کرلو، عنقریب تمہیں معلوم ہوجائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵ کیا ہم نے کوئی سند ان پر نازل کی ہے؟ جو ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں پر ناطق ہے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶ جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اترانے لگتے ہیں۔ اور جب ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے، تو وہ فوراً مایوس ہوجاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷ کیا یہ دیکھتے نہیں؟ کہ اللہ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے۔ اور نپا تلا کردیتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸ تو قرابت دار کو اس کا حق دو، اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔ یہ بہتر ہے ان لوگوں کیلئے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹ اور جو سود تم دیتے ہوتا کہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو، تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا جوئی کے لئے دیتے ہو، تو یہی لوگ ہیں (اپنے مال کو) بڑھانے والے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر تم کو موت دیتا ہے، پھر تم کو زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے، جو ان میں سے کوئی کام بھی کرتا ہو؟ پاک اور برتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱ خشکی اور تری میں فساد برپا ہو گیا ہے لوگوں کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے، تاکہ وہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے، تاکہ وہ رجوع کریں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ کہو، زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو پہلے گزر چکے ہیں۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳ تو اپنا رخ اس دین قیم (صحیح دین) کی طرف کئے رہو، قبل اس کے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آئے جو ٹل نہیں سکتا۔ اس دن وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ جس نے کفر کیا، اس کا کفر اسی پر پڑے گا۔ اور جنہوں نے نیک عمل کیا، وہ اپنے ہی لئے (کامیابی کی) راہ ہموار کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ تاکہ وہ اپنے فضل سے ان لوگوں کو جزا دے، جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ
رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے جو خوشخبری دیتی ہیں۔ تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائے، اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا
عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ ہم نے تم سے پہلے بھی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے تھے، اور وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو سزا دی جنہوں نے جرم کیا۔ اور ہم پر لازم تھی مومنوں کی نصرت۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ
فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٤٨

۴۸ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، اور وہ بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ جس طرح چاہتا ہے ان کو آسمان میں پھیلاتا ہے اور ان کے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ پھر تم ان کے اندر سے بارش کو نکلتے ہوئے دیکھتے ہو۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے برساتا ہے، تو وہ یکا یک خوش ہو جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ
قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝٤٩

۴۹ حالانکہ اس سے قبل، وہ اس کے برسائے جانے سے پہلے مایوس تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٥٠

۵۰ تو دیکھو، اللہ کی رحمت کے آثار، کہ کس طرح وہ زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
يَكْفُرُوْنَ ۝٥١

۵۱ اور اگر ہم باد (ناموافق) بھیج دیں اور وہ اس کو (اپنی کھیتی کو) زرد پڑی ہوئی پائیں، تو اس کے بعد وہ کفر کرتے رہ جائیں گے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا
وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٥٢

۵۲ تو تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو، جب کہ وہ پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٥٣

۵۳ اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہ پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو، جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اطاعت قبول کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ
قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا
يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝٥٤

۵۴ اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزور حالت میں پیدا کیا۔ پھر اس کمزوری کے بعد تمہیں قوت بخشی، پھر اس قوت کے بعد تم پر ضعف اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا اور بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝٥٥

۵۵ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسطرح وہ دھوکا کھاتے رہے ہیں؟

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَھٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٥٦

۵۶ اور جن کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا، وہ کہیں گے کہ اللہ کے نوشتہ (ریکارڈ) میں تم اٹھائے جانے کے دن (روز حشر) تک رہے ہو۔ تو یہ اٹھائے جانے کا دن ہے۔ لیکن تم جانتے نہ تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۷﴾

۵۷ اس دن ظالموں کیلئے ان کی معذرت بے سود ہوگی۔ اور ان سے توبہ کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن
جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ
إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾

۵۸ ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی فہمائش) کیلئے ہر طرح کے مضامین بیان کردیئے ہیں۔ اور (اے نبی!) خواہ تم کوئی نشانی لے آؤ، جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کر رکھا ہے، وہ یہی کہیں گے کہ تم بالکل جھوٹے ہو۔

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾

۵۹ اس طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے، ان لوگوں کے دلوں پر جو علم سے بے بہرہ رہتے ہیں۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ
لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾ ع

۶۰ تو صبر کرو۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور تمہیں ہرگز بے وزن نہ پائیں وہ لوگ، جو یقین نہیں رکھتے۔

۳۱۔ لقمان

نام آیت ۱۲ میں لقمان کو حکمت عطاء کئے جانے کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام لقمان ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ عنکبوت سے کچھ پہلے نازل ہوئی ہوگی۔ جب کہ مشرکین اپنی اولاد کو مشرکانہ مذہب پر قائم رہنے کیلئے مجبور کر رہے تھے۔

مرکزی مضمون دین کے معاملہ میں آدمی اپنے باپ دادا کی تقلید کرنے کے بجائے اپنی عقل و بصیرت سے کام لے۔اور ان نشانیوں سے رہنمائی حاصل کرے جو اللہ کے الٰہ واحد ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ جہالت کی تاریکیوں میں بھٹکنے کے بجائے وحی الٰہی کی روشنی قبول کر لے، جو اس کی زندگی کو سنوارنے والی اور اسے کامیابی کی منزل کو پہنچانے والی ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۵ تمہیدی مضمون ہے جس میں قرآن کی اس خصوصیت کو نمایاں کیا گیا ہے کہ یہ حکمت بھری کتاب ہے، جس کا اثر قبول کرنے والوں کی زندگیاں سنورتی ہیں۔اور وہ خدائے واحد کے سچے پرستار اور آخرت پر یقین رکھنے والے بن جاتے ہیں۔

آیت ۶ تا ۱۱ میں ان لوگوں کو بُرے انجام سے خبردار کر دیا گیا ہے، جو خدا اور اس کے دین کے بارے میں علم کے بغیر باتیں کرتے ہیں۔اور خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ساتھ ہی ایمان لانے والوں اور اپنا طرزِ عمل درست رکھنے والوں کو حسنِ انجام کی بشارت دی گئی ہے۔

آیت ۱۲ تا ۱۹ میں لقمان کی حکیمانہ نصیحتوں اور دانشمندی کی باتوں کو پیش کیا گیا ہے، جو اللہ کی عطا کردہ حکمت کے نتیجے میں ان کی زبان سے ادا ہوئی تھیں۔ یہ وہی تعلیمات ہیں جن کو قرآن پیش کر رہا ہے۔

آیت ۲۰ تا ۳۲ میں ان نشانیوں کی طرف رہنمائی کی گئی ہے، جن سے توحید اور آخرت کی راہ روشن ہوتی ہے۔

آیت ۳۳ اور ۳۴ اختتامی آیات ہیں جن میں خدا کے حضور پیشی کے دن سے ڈرایا گیا ہے۔اور اللہ کے علیم و خبیر ہونے کی صفت کو واضح کیا گیا ہے، تاکہ آخرت کے وقوع کی جو خبر وہ دے رہا ہے اس پر یقین پیدا ہو۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ
فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ
مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿١٠﴾

۳۱۔ سُورَۃ لُقمان

آیات: ۳۴

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] الف ۔ لام۔ میم۔

[۲] یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔

[۳] ہدایت اور رحمت، نیکوکاروں کے لئے۔

[۴] جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

[۵] یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی ہیں کامیاب ہونے والے۔

[٦] لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو غافل کردینے والا کلام خریدتے ہیں، تاکہ بغیر علم کے اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کریں، اور ان کا (آیات کا) مذاق اڑائیں۔ ایسے لوگوں کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

[٧] ایسے شخص کو جب ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کے ساتھ اس طرح رُخ پھیر لیتا ہے، گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ گویا کہ اس کے کانوں میں گرانی ہے۔ تو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔

[٨] البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے نعمت بھرے باغ ہوں گے۔

[٩] جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا حتمی وعدہ ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا۔

[١٠] اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو، اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیئے، تاکہ وہ تم کو لے کر لڑھک نہ جائے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دئے۔ اور آسمان سے پانی برسایا اور زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾

۱۱ یہ ہے اللہ کی تخلیق ۔اب مجھے بتاؤ، اللہ کے سوا کسی نے کچھ پیدا کیا ہے؟ جو اس کے سوا (معبود بنالئے گئے) ہیں؟ دراصل یہ ظالم صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

۱۲ ہم نے لقمان کو حکمت عطاء کی تھی کہ اللہ کا شکر کرو۔اور جو شکر کرتا ہے اس کا شکر کرنا اس کے اپنے ہی لئے مفید ہے۔اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بے نیاز (بے محتاج) خوبیوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

۱۳ جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا، اے میرے بیٹے! اللہ کا شریک نہ ٹھہرا۔بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

۱۴ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے معاملہ میں ہدایت کی۔ اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کے دودھ چھڑانے میں لگے۔ کہ میرا شکر کر اور اپنے والدین کا۔بالآخر پلٹنا میری ہی طرف ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا
تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ
اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرا جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے، تو ان کی بات نہ مان۔اور دنیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کر۔اور پیروی ان کے راستہ کی کر جنہوں نے میری طرف رجوع کیا۔پھر میری ہی طرف تم کو لوٹنا ہے۔اس وقت میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ
فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾

۱۶ (اور لقمان نے کہا) اے میرے بیٹے! کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی ہو، اور اگر وہ کسی چٹان یا آسمانوں یا زمین میں کہیں چھپی ہو تو اللہ اس کو نکال لائے گا۔وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

۱۷ اے میرے بیٹے! نماز قائم کر، بھلائی کا حکم دے، برائی سے منع کر اور جو مصیبت پہنچے اس پر صبر کر۔یہ عزیمت (حوصلہ) کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

۱۸ اور لوگوں سے بے رخی نہ کر۔اور نہ زمین پر اکڑ کر چل۔اللہ کسی خود پسند اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۱۹ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر ۔ اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔سب سے زیادہ بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾

۲۰ تم دیکھتے نہیں؟ کہ اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں، تمہارے لئے مسخر کر رکھا ہے۔ اور اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کردی ہیں۔ پھر بھی انسانوں میں ایسے لوگ ہیں جو اللہ کے بارے میں کسی علم، کسی ہدایت اور کسی روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

۲۱ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے، تو کہتے ہیں ہم تو اس طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اس صورت میں بھی (یہ ان کی پیروی کریں گے) جب کہ شیطان، انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف بلا رہا ہو؟

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

۲۲ اور جو شخص اپنے کو اللہ کے حوالے کردے اور وہ نیکوکار بھی ہو، تو اس نے یقیناً مضبوط سہارا تھام لیا۔ اور تمام معاملات کا سرانجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

۲۳ جس نے کفر کیا اس کا کفر تمہارے لئے باعث غم نہ ہو۔ انہیں پلٹ کر ہماری ہی طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کچھ کیا تھا۔ یقیناً اللہ سینوں کے راز تک جانتا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

۲۴ ہم تھوڑے دن انہیں سامانِ زندگی دیں گے۔ پھر ان کو ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵ اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ کہو، حمد اللہ ہی کے لئے ہے۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾

۲۶ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے حمد کا مستحق۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

۲۷ اگر زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے، جس کو مزید سات سمندر روشنائی بہم پہنچائیں، تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ غالب اور حکیم ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

۲۸ تم سب کو پیدا کرنا اور پھر زندہ اٹھانا ایسا ہی ہے، جیسے ایک شخص کو پیدا کرنا اور پھر زندہ اٹھانا۔ بے شک اللہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَّأَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

۲۹ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں، اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ ہر ایک وقت مقرر تک چلا جا رہا ہے۔ اللہ، جو کچھ تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾

۳۰ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور اس کو چھوڑ کر جن دوسری چیزوں کو یہ پکارتے ہیں، وہ باطل ہیں۔ اور یہ کہ اللہ بلند (علی) و برتر (کبیر) ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ
آيٰتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾

۳۱ کیا تم دیکھتے نہیں کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے، تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں، ہر اس شخص کیلئے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ
بِآيٰتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

۳۲ اور جب موجیں سائبانوں کی طرح ان پر چھا جاتی ہیں تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں، دین (عاجزی و بندگی) کو اُسی کیلئے خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں سے کچھ ہی لوگ اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو غدار اور ناشکرے ہیں۔

يٰأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهِ ۫ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾

۳۳ لوگو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے، اور ڈرو اس دن سے، جب نہ کوئی باپ اپنی اولاد کے کام آئے گا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کے کام آئے گی۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے۔ اور نہ فریب کار اللہ کے معاملہ میں تمہیں دھوکہ میں رکھے۔

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا
فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا
تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ قیامت کی گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحموں (ماؤں کے شکم) میں کیا ہے۔ کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرے گا۔ اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

۳۲۔ السَّجْدَةِ

نام آیت ۱۵ میں اہلِ ایمان کا یہ وصف بیان ہوا ہے، کہ جب انہیں اللہ کی آیتوں کے ذریعے تذکیر کی جاتی ہے، تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام اَلسَّجْدَہ ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے، اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون توحید اور آخرت کا مضمون ایسے اسلوب میں بیان ہوا ہے جو شبہات کو دور کر کے دل میں یقین پیدا کرتا ہے۔ سورۂ لقمان میں عقل و دانش سے اپیل تھی، تو اس سورۃ میں وجدان و قلب سے اپیل ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۳ تمہیدی آیات ہیں، جن میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ کتاب اس لئے رسول پر نازل کی گئی ہے تا کہ وہ لوگوں کو متنبہ کرے۔

آیت ۴ تا ۹ میں توحید کو بیان کرتے ہوئے انسان کی تخلیق کا ذکر ہوا ہے۔

آیت ۱۰ تا ۱۴ میں آخرت کا مضمون ہے۔

آیت ۱۵ تا ۱۹ میں اہلِ ایمان کی بعض اہم خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بہترین انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۲۰ تا ۲۲ میں نافرمانوں اور جھٹلانے والوں کے انجامِ بد کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۲۳ تا ۲۵ میں واضح کیا گیا ہے کہ لوگوں کی ہدایت کیلئے کتابِ الٰہی کا نزول کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ اس سے پہلے موسیٰ پر کتابِ الٰہی کا نزول ہوا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل میں سے ایسے پیشوا اٹھاتا رہا، جو اس کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتے رہے۔

آیت ۲۶ اور ۲۷ میں تباہ شدہ قوموں کی تاریخ سے عبرت حاصل کرنے، نیز اللہ کی ربوبیت کے مناظر کو غور سے دیکھنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آیت ۲۸ تا ۳۰ سورۃ کے خاتمہ کی آیات ہیں، جن میں منکرین کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے انہیں متنبہ کیا گیا ہے۔

حدیث حدیث میں آتا ہے کہ

كان النبى ﷺ يقرأُ فِى الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آلم تنزيْل وهل اتى على الانسان۔ (بخاری کتاب الجمعہ)

”نبی ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل (سورۂ سجدہ) اور ھل اتی علی الانسان (سورۂ دھر) پڑھا کرتے تھے۔“

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ ﴿۶﴾

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ
طِيْنٍ ۚ ﴿۷﴾

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ﴿۸﴾

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

۳۲۔ سُورَةُ السَّجْدَةِ

آیات : ۳۰

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

۱ الف۔لام۔میم۔

۲ یہ کتاب، اس میں شک نہیں کہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

۳ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے اس شخص نے خود گھڑ لیا ہے۔ نہیں، بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، تا کہ تم خبردار کرو ایک ایسی قوم کو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا، تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

۴ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر بلند ہوا۔ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ (اس کے حضور) کوئی سفارشی۔ پھر کیا تم لوگ سمجھتے نہیں۔

۵ وہ آسمان سے زمین تک تدبیر امر کرتا ہے۔ پھر یہ امر چڑھتا (لوٹتا) ہے اس کے حضور ایک ایسے دن میں، جس کی تعداد تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہے۔

۶ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا اور غالب و رحیم ہے۔

۷ اس نے جو چیز بھی بنائی، خوب بنائی۔ اور انسان کی تخلیق کا آغاز مٹی سے کیا۔

۸ پھر اس کی نسل حقیر پانی کے ست سے چلائی۔

۹ پھر اس کو درست کیا۔ اور اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ تم لوگ کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ۝۱۰

۱۰ یہ لوگ کہتے ہیں جب ہم زمین میں رَل مِل چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے؟ درحقیقت یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں۔

قُلۡ یَتَوَفّٰىكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۱

۱۱ کہو، تم کو وفات دیتا ہے موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مامور ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ۝۱۲

۱۲ اور اگر تم ان (کی اس وقت کی حالت) کو دیکھ لیتے جب یہ مجرم اپنے رب کے حضور سر جھکائے ہوں گے۔ (کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ ہمیں واپس بھیج دے ہم نیک عمل کریں گے۔ ہم یقین رکھنے والے ہیں۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ۝۱۳

۱۳ اگر ہم چاہتے تو ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری وہ بات پوری ہوگئی، کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دونگا۔

فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیۡنٰكُمۡ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۴

۱۴ تو اب چکھو مزا، اس بات کا کہ تم نے اس دن کی پیشی کو بھلا دیا تھا۔ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے۔ اب تم اپنے کرتوتوں کے بدلہ ہمیشگی کے عذاب کا مزا چکھو۔

اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝۱۵

۱۵ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں، اُن کے ذریعہ جب یاددہانی کرائی جاتی ہے، تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰی جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۝۱۶

۱۶ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں بخشا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۷

۱۷ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کی جزا میں، ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان ان سے پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ۝۱۸

۱۸ پھر کیا وہ شخص جو مومن ہے اس شخص کی طرح ہوجائے گا جو فاسق ہے؟ دونوں ہرگز برابر نہیں ہوسکتے۔

اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۹

۱۹ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے رہائشی باغ ہیں۔ ضیافت کے طور پر ان کے اعمال کے صلہ میں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

[۲۰] اور جنہوں نے نافرمانی کی، ان کا ٹھکانہ آتشِ (جہنم) ہے۔ جب کبھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے، اس میں دھکیل دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا چکھو، اب اس آگ کے عذاب کا مزا، جس کو تم جھٹلاتے رہے ہو۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ
الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

[۲۱] اور ہم انہیں اس بڑے عذاب سے پہلے دنیوی عذاب کا مزا چکھائیں گے، تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

[۲۲] اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو، اُس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ یاددہانی کی جائے، اور وہ اس سے منہ پھیرے۔ ایسے مجرموں کو ہم ضرور سزا دیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۲۳﴾

[۲۳] ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی۔ لہٰذا تم (اللہ) سے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑو۔ اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا تھا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڜ
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

[۲۴] اور ہم نے ان میں پیشوا پیدا کئے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

[۲۵] یقیناً تمہارا رب ہی قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

[۲۶] کیا ان کیلئے یہ چیز باعثِ ہدایت نہ ہوئی؟ کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں، جن کی بستیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

[۲۷] کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف لے جاتے ہیں۔ پھر اس سے کھیتی اُگاتے ہیں جس سے ان کے مویشی بھی غذا کھاتے ہیں اور وہ خود بھی۔ پھر کیا ان کی آنکھیں نہیں کھلتیں؟

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

[۲۸] یہ لوگ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

[۲۹] کہو فیصلہ کے دن ایمان لانا ان لوگوں کیلئے کچھ بھی مفید نہ ہوگا جنہوں نے کفر کیا ہے۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

[۳۰] تو ان سے اعراض کرو اور انتظار کرو۔ یہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

۳۳۔ الاَحزَاب

نام آیت ۲۰ میں احزاب یعنی ان گروہوں کا ذکر ہوا ہے، جنہوں نے اہلِ ایمان کے خلاف متحد ہو کر مدینہ پر حملہ کیا تھا۔اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام احزاب ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے۔اور غزوۂ احزاب کے بعد نازل ہوئی، جو شوال ۵ھ میں پیش آیا تھا۔

مرکزی مضمون منصب رسالت، اس کے تقاضے اور رسول کے ساتھ اہلِ ایمان کا رویہ واقعات کی روشنی میں۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۳ تمہیدی آیات ہیں جن میں نبی ﷺ کو کافروں اور منافقوں کی باتوں میں نہ آنے اور اللہ پر توکل کرتے ہوئے وحی الٰہی کی اتباع کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

آیت ۴ تا ۸ میں منہ بولے بیٹے کی رسم کی اصلاح پر زور دیتے ہوئے نبی ﷺ سے اہلِ ایمان کے تعلق کو، نیز آپ کی ازواج کے مقام کو واضح کیا گیا ہے۔ساتھ ہی اس عہد کی یاددہانی بھی کرائی گئی ہے، جو ہر نبی سے اللہ کے دین کی مخلصانہ پیروی کے سلسلہ میں لیا گیا تھا۔

آیت ۹ تا ۲۷ میں غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنی قریظہ پر تبصرہ کرتے ہوئے اس بات کو نمایاں کیا گیا ہے، کہ ان نازک حالات میں کس طرح نصرتِ الٰہی کا ظہور ہوا؟ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اہلِ ایمان کی کارسازی کے لئے اللہ کافی ہے۔لہٰذا ان کو چاہئے کہ کسی کی پرواہ کئے بغیر اسی کے بھروسہ پر اپنی دینی ذمہ داریوں کو انجام دیں۔

آیت ۲۸ تا ۳۴ میں نبی ﷺ کی ازواج سے خطاب کرکے ان پر اپنا مقام اور اس مناسبت سے ان کی ذمہ داریاں واضح کی گئی ہیں۔

آیت ۳۵ تا ۴۰ میں منہ بولے بیٹے کی بیوی سے نکاح نہ کرنے کی رسم کے خاتمہ کا اعلان کیا گیا ہے۔اور اس حکم کی اصلاح کے سلسلہ میں حضرت زینبؓ سے نبی ﷺ کے نکاح کے واقعہ کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۴۱ تا ۴۴ میں اہلِ ایمان کو ذکرِ الٰہی کی ہدایت کرتے ہوئے رحمت اور اجر کریم کی بشارت دی گئی ہے۔

آیت ۴۵ تا ۴۸ میں نبی ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے آپ کی شان نبوت کو واضح کیا گیا ہے۔

آیت ۴۹ تا ۵۲ میں پہلے طلاق کا ایک مسئلہ بیان ہوا ہے۔اس کے بعد نبی ﷺ کو آپ کی ازواج کے تعلق سے خاص احکام دیئے گئے ہیں۔

آیت ۵۳ تا ۶۲ میں پردے کے احکام دیئے گئے ہیں۔

آیت ۶۹ تا ۷۳ میں اہلِ ایمان کو اپنی ذمہ داری کا احساس دلاتے ہوئے منافقین کو تنبیہ کی گئی ہے۔

قرآن میں شک پیدا کرنے والی روایتیں:

روایتوں میں بعض روایتیں ایسی بھی ہیں جو یہ تاثر دیتی ہیں کہ سورۂ احزاب میں دوسو آیتیں تھیں۔لیکن جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مصحف لکھا

تو وہ اتنی ہی آیتیں لکھ سکے، جتنی کہ اس وقت قرآن میں موجود ہیں۔ اس روایت کو نقل کر کے علامہ آلوسی نے لکھا ہے کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کا کچھ حصہ ضائع ہوگیا۔ لیکن ایسی روایت موضوع (گھڑی ہوئی) ہی ہوسکتی ہے۔ درحقیقت ہر وہ روایت جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ قرآن کا کچھ حصہ ضائع ہوگیا ہے، یا تو موضوع ہے یا قابل تاویل ہے۔ (یعنی اس کا مفہوم کچھ اور ہے)۔ (تفسیر روح المعانی ج ۷ ص ۱۴۲)

واقعہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں جب مختلف فرقے وجود میں آگئے تو انہوں نے اپنے عقائد اور اپنے مسلک کی تائید میں بہ کثرت روایتیں گڑھیں۔ اور اُن کو اس طرح خلط ملط کر دیا کہ صحیح اور غلط میں تمیز مشکل ہوگئی۔ خاص طور سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں غلو کرنے والوں اور امامت کا عقیدہ ایجاد کرنے والوں نے تو اس کثرت سے روایتیں گڑھیں، کہ دین کی بنیادیں ہل گئیں اور قرآن کے بارے میں یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی گئی کہ اس کی کچھ آیتیں غائب کر دی گئی ہیں۔ یا اس کے الفاظ غائب کر دیئے گئے ہیں مثلاً: سورۂ احزاب کی آیت ۷۱۔

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا وہ بڑی کامیابی حاصل کرے گا" کے بارے میں شیعوں کی اہم ترین کتاب اصول الکافی میں ابوبصیر کی روایت ہے کہ حضرت جعفر صادق نے فرمایا۔ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی تھی **وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (فِيْ وِلَايَةِ عَلِيٍّ وَوِلَايَةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ) فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔** یعنی جو کوئی علی اور ان کے بعد کے ائمہ کی ولایت کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا بڑی کامیابی حاصل کریگا۔ (اصول الکافی ج ۱ ص ۳۴۲ المکتبہ الاسلامیہ طہران)

اسی طرح اصول الکافی میں حضرت جعفر صادق سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت لے کر نازل ہوئے تھے۔ **يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا (فِيْ عَلِيٍّ) نُوْرًا مُّبِيْنًا** یعنی اے اہلِ کتاب ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے علی کے بارے میں نازل کیا ہے۔ جو نور مبین ہے (اصول الکافی ج ۱ ص ۳۴۵) لیکن یہ آیت قرآن میں کہیں نہیں ہے۔ بعض روایتیں ایسی بھی ہیں جن میں اختلافِ قرآن کے نام سے بعض آیتوں میں کچھ الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مثلاً یہ کہ سورۂ احزاب کی آیت ۶ میں **وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ** (پیغمبر کی بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں) **وَهُوَ اَبٌ لَّهُمْ** (اور پیغمبر مسلمانوں کے باپ ہیں) کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ قرآن میں زانی کی سزا کیلئے آیت رجم (الشیخ والشیخۃ الخ) تھی۔ مگر بعد میں اس کی تلاوت منسوخ کر دی گئی۔ (ملاحظہ ہو تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۶۵) یا یہ کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے مصحف میں آخری دو سورتیں یعنی معوذتین موجود ہی نہیں تھیں۔ اس قسم کی روایتیں گڑھ کر بہت بڑے فتنہ کا سامان کیا گیا۔ اور افسوس ہے کہ تفسیروں میں اس قسم کی روایتوں نے جگہ پائی، حالانکہ یہ روایتیں اپنے متن (مضمون) ہی کے اعتبار سے رد کرنے کے قابل تھیں۔ کیونکہ قرآن کریم نے اپنی حفاظت کی خود ضمانت دی ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (حجر۔۹)

"بلاشبہ یہ یاد دہانی والا قرآن ہم ہی نے نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔" اور یہ بات تواتر اور قطعیت کے ساتھ ثابت ہے۔ اور اس پر امت کا اتفاق ہے کہ جو مصحف آج ہمارے پاس موجود ہے وہ مکمل قرآن ہے اور اس میں ایک سوشہ کا بھی فرق نہیں ہوا۔ رہا قرأت کا فرق تو اس کی گنجائش اسی حد تک ہوسکتی ہے جس حد تک کہ معنی کا فرق واقع نہ ہوتا ہو۔ مثلاً سورۂ غاشیہ میں لفظ **مصیطر** کا تلفظ **ص** سے بھی درست ہے اور **س** سے بھی۔ لیکن جو روایتیں قرأت کے ایسے فرق کو بیان کرتی ہیں جن سے معنی کا فرق واقع ہو جاتا ہے وہ ہرگز قابل قبول نہیں ہوسکتیں۔

امام رازی لکھتے ہیں:

''شاذ قرأت متواتر قرأت کو باطل نہیں کرسکتی۔اس لئے ہم اپنے مسلک کے اثبات میں متواتر قرأت پر اعتماد کرتے ہیں اوراس لئے بھی کہ جو قرأت شاذ ہووہ ہمارے نزدیک حجت نہیں ہے، کیونکہ ہمارے نزدیک اس کی حیثیت ہرگز قرآن کی نہیں ہے۔اگروہ قرأت قرآن ہوتی تو ضرور متواتر ہوتی۔اوراگر ہم اس بات کی گنجائش نکال لیں کہ قرآن کا ایک حصہ تواتر کے ساتھ منتقل نہیں ہوا ہے،تو ہم رافضیوں اورملحدوں کے لئے قرآن میں طعن کرنے کادروازہ کھولیں گے۔اورکہا جاسکے گا کہ قرآن میں ایسی آیتیں تھیں جو علیؓ کی امامت کانصی ثبوت تھیں لیکن وہ ہم تک نہیں پہنچیں۔اوریہ بھی کہا جاسکے گا کہ اس میں بہت سے شرعی احکام کو منسوخ کرنے والی آیتیں بھی تھیں لیکن وہ بھی ہم تک نہیں پہنچیں۔مگر یہ اس بنا پر باطل ہے کہ اگر یہ حصہ قرآن کا جزء ہوتا تو ضرور متواتر ہوتا اور جب یہ متواتر نہیں ہے تو لازماً قرآن نہیں ہے۔پس ثابت ہوا کہ قرأت شاذہ ہرگز حجت نہیں ہے۔(التفسیر الکبیر ج ۱۱ ص ۲۲۷)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

۳۳۔ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

آیات : ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ (۱)
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ (۲)
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (۳)

۱ اے نبی! اللہ سے ڈرو، اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو۔ بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

۲ پیروی کرو اس وحی کی، جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر کی جارہی ہے۔ تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

۳ اور اللہ پر توکل کرو۔ وہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ
اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ
يَهْدِى السَّبِيْلَ (۴)

۴ اللہ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل نہیں رکھے۔ اور نہ اس نے تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو، (یعنی یہ کہتے ہو کہ وہ تمہارے لئے ماں کی پیٹھ ہیں) تمہاری مائیں بنایا ہے۔ اور نہ ہی اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنادیا ہے۔ یہ تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں۔ مگر اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی صحیح راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا
اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۵)

۵ ان کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔ یہ اللہ کے نزدیک منصفانہ بات ہے۔ اور اگر تم کو معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ اس بارے میں جو غلطی تم سے سرزد ہوئی اس کیلئے تم پر کوئی گرفت نہیں۔ البتہ اس بات پر ضرور گرفت ہوگی جس کا قصد تم نے دل سے کیا۔ اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ
كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا (۶)

۶ نبی، مؤمنوں کیلئے ان کی اپنی جان سے زیادہ کا حقدار ہے۔ اور اس کی ازواج ان کی مائیں ہیں۔ اور اللہ کے قانون میں رحمی (خون کے) رشتہ دار عام مؤمنین و مہاجرین کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ تم اپنے رفیقوں کے ساتھ کوئی بھلائی کرو۔ یہ حکم کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ
وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾

۷ اور (یاد کرو) جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا تھا۔(اے نبی!) تم سے بھی اور نوح، ابراہیم، موسیٰ، اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی۔سب سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا۔

لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾

۸ تا کہ وہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھے۔اور کافروں کیلئے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرًا ﴿٩﴾

۹ اے ایمان والو! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا ہے۔جب لشکر تم پر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسی فوجیں، جو تم کو دکھائی نہیں دیتی تھیں۔اور تم جو کچھ کر رہے تھے اللہ اس کو دیکھ رہا تھا۔

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ
الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ
الظُّنُونَا ﴿١٠﴾

۱۰ جب وہ تم پر اوپر کی طرف سے بھی چڑھ آئے اور تمہارے نشیب کی طرف سے بھی۔جب نگاہیں پھر گئیں اور کلیجے منہ کو آ لگے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾

۱۱ اس وقت اہل ایمان آزمائش میں ڈال دیئے گئے اور سخت ہلا مارے گئے۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾

۱۲ جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے، کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدے ہم سے کئے تھے وہ محض فریب تھے۔

وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ
بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾

۱۳ جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا، اے اہل یثرب! تمہارے لئے ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں ہے لہٰذا لوٹ جاؤ۔اور ان میں سے ایک گروہ یہ کہہ کر نبی سے اجازت طلب کر رہا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے، بلکہ یہ بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

۱۴ اگر شہر کے اطراف سے ان پر چڑھائی ہوتی اور اس وقت ان سے فتنہ میں پڑنے کیلئے کہا جاتا، تو وہ اس میں جا پڑتے اور انہیں مشکل ہی سے کوئی تامل ہوتا۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ
عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

۱۵ حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

۱۶ کہو، اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لئے کچھ بھی مفید نہ ہوگا۔ اور اس کے بعد تم سامانِ زندگی سے تھوڑا ہی فائدہ اٹھا سکو گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

۱۷ کہو، کون ہے جو تم کو اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے، یا اس کی رحمت کو روک سکے اگر وہ تم پر مہربانی کرنا چاہے۔ اللہ کے مقابلہ میں وہ اپنے لئے نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

۱۸ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو (جنگ کے موقع پر) رکاوٹیں ڈال رہے تھے اور اپنے بھائیوں سے یہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے پاس آؤ۔ اور وہ جنگ میں بہت کم حصہ لیتے رہے ہیں۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَي الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹ وہ تمہارا ساتھ دینے میں تنگ دل ہیں۔ جب خطرہ پیش آ جاتا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف اس طرح آنکھوں کو پھرا پھرا کر دیکھتے ہیں جیسے کسی شخص پر موت کی غشی طاری ہوگئی ہو۔ پھر جب خطرہ دور ہو جاتا ہے تو مال کے حریص بن کر تیز زبانی سے تم سے باتیں کرتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے اس لئے اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ اور یہ اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾

۲۰ یہ لوگ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور گروہ ابھی گئے نہیں ہیں۔ اور اگر حملہ آور پھر آ جائیں تو یہ چاہیں گے کہ وہ دیہات میں بدوؤں کے درمیان ہوں، اور وہاں سے تمہاری خبریں معلوم کرتے رہیں۔ اور اگر یہ تمہارے درمیان رہے بھی تو جنگ میں کم ہی حصہ لیں گے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

۲۱ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، ان کیلئے جو اللہ اور آخرت کے امیدوار ہوں، اور اللہ کو بہ کثرت یاد کریں۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

۲۲ جب اہلِ ایمان نے حملہ آور گروہوں کو دیکھا تو پکار اٹھے! یہ تو وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ فرمایا ہے۔ اور اس چیز نے ان کے ایمان واطاعت میں اور اضافہ کر دیا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

۲۳ ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا۔ ان میں سے بعض تو اپنی نذر پوری کر چکے۔ اور بعض منتظر ہیں۔ انہوں نے (اس میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ
اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ۚ

۲۴ (یہ امتحان اس لئے پیش آیا) تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے۔ اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرلے۔ بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ۚ

۲۵ اور اللہ نے کافروں کو اس حال میں لوٹا دیا کہ وہ غیظ و غضب میں بھرے ہوئے تھے، اور کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ اور مؤمنوں کی طرف سے لڑنے کیلئے اللہ کافی ہوگیا۔ اللہ بڑی قوت والا اور غالب ہے۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ۚ

۲۶ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان (حملہ آور گروہوں) کی مدد کی تھی، اللہ نے ان کے قلعوں سے ان کو اُتار دیا۔ اور ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے اور دوسرے گروہ کو تم نے قید کرلیا۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَــٔـُوْهَا ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ۧ

۲۷ اور تم کو ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کے مال کا وارث بنا دیا۔ اور ایسی زمین کا بھی جس پر ابھی تم نے قدم نہیں رکھے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸ اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو۔ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو، تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر خوبصورتی کے ساتھ رخصت کردوں۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ
اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کے طالب ہو تو (یقین رکھو) تم میں سے جو حُسن عمل کا رویہ اختیار کریں گی، ان کے لئے اللہ نے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

۳۰ اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کسی صریح بے حیائی کی مرتکب ہوگی، اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اللہ کیلئے یہ بات آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

۳۱ اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار بن کر رہے گی اور نیک عمل کرے گی، ہم اس کو دوہرا اجر دیں گے۔ اور ہم نے اس کیلئے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾

۳۲ اے نبی کی بیویو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیز گار رہو تو لوچ کے ساتھ بات نہ کرو، کہ جس کے دل میں روگ ہے وہ طمع کرنے لگے۔ اور بھلی بات کہو۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾

۳۳ اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور سابقہ جاہلیت کی سی نمائش نہ کرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے گندگی کو دور کرے اور تمہیں بالکل پاک کردے۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾

۳۴ یادرکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی، ان باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ نہایت باریک بیں اور باخبر ہے۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

۳۵ یقیناً مسلم مرد اور مسلم عورتیں، مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، راست باز مرد اور راست باز عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، (اللہ کے حضور) عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾

۳۶ کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ کردے، تو ان کے لئے اپنے معاملہ میں کوئی اختیار باقی رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ
زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى
النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ
حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ
اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

۳۷ (اے نبی!) جب تم اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے احسان کیا ہے اور تم نے بھی، کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو (یعنی طلاق نہ دو) اور اللہ سے ڈرو۔ اور اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ تم لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید اس سے اپنی غرض پوری کر چکا تو ہم نے اس کو تمہاری زوجیت میں دیدیا، تاکہ مؤمنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملہ میں، جب کہ وہ ان سے اپنی غرض پوری کر چکے ہوں کوئی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کے حکم کو عمل میں آنا ہی تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی
الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾

۳۸ نبی پر ایسے کام میں کوئی تنگی نہیں جو اس کے لئے اللہ نے مقرر کر دیا ہو۔ اللہ کی یہی سنت ان (انبیاء) کے معاملہ میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا
اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۳۹﴾

۳۹ وہ اللہ کے پیغامات کو پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ
وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾

۴۰ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾

۴۱ اے ایمان والو! اللہ کو بہ کثرت یاد کرو۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۴۲﴾

۴۲ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾

۴۳ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ وہ مؤمنوں پر بہت مہربان ہے۔

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾

۴۴ جس دن وہ اس سے ملیں گے، ان کا خیر مقدم سلام سے ہوگا۔ اور ان کے لئے اس نے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾

۴۵ اے نبی! ہم نے تمہیں شاہد (گواہی دینے والا)، مبشر (خوشخبری دینے والا) اور نذیر (خبردار کرنے والا) بنا کر بھیجا ہے۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴٦﴾

۴٦ اور اللہ کی طرف اس کے اذن سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ بنا کر۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾

۴۷ مؤمنوں کو خوشخبری دو کہ ان کیلئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

۴۸ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو، ان کی ایذا رسانی کی پروا نہ کرو اور اللہ پر توکل کرو۔ اللہ اس بات کیلئے کافی ہے کہ اس پر توکل کیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ
تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

۴۹ اے ایمان لانے والو! جب تم مؤمن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دیدو، تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت واجب نہیں ہے جس کو تم شمار کرو۔ مگر انہیں متاع (کچھ مال) دو اور خوب صورتی کے ساتھ رخصت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ
اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ
مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ
خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً
مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

۵۰ اے نبی! ہم نے تمہارے لئے تمہاری ان بیویوں کو جائز کر دیا جن کے مہر تم ادا کر چکے ہو۔ اور ان عورتوں کو بھی جو اللہ کے عطا کردہ مال غنیمت میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں۔ اور تمہارے چچا، تمہاری پھوپھیوں، تمہارے ماموں اور تمہاری خالاؤں کی ان بیٹیوں کو بھی جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور اس مؤمن عورت کو بھی جس نے اپنے آپ کو نبی کیلئے ہبہ کر دیا ہو بشرطیکہ نبی اس کو اپنے نکاح میں لانا چاہے۔ یہ دوسرے مؤمنوں کو چھوڑ کر خاص طور سے تمہارے لئے ہے ---- ہم کو معلوم ہے کہ ہم نے ان کی بیویوں اور ان کی مملوک عورتوں کے بارے میں ان پر کیا فرض کیا ہے ---- تا کہ تم پر کوئی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ
مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝٥١

۵۱ ان میں سے تم جن کو چاہو دور رکھو اور جن کو چاہو اپنے پاس رکھو اور جن کو تم نے الگ رکھا ان میں سے کسی کو تم طلب کرو تو اس میں بھی تمہارے لئے کوئی مضائقہ نہیں۔اس سے اس بات کی زیادہ توقع کی جاسکتی ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ بھی تم ان کو دو اس پر وہ سب راضی رہیں گی۔اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔اور اللہ علم رکھنے والا بردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ
مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝٥٢

۵۲ اس کے بعد تمہارے لئے دوسری عورتیں جائز نہیں ہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کی جگہ دوسری بیویاں کرلو خواہ ان کا حسن تمہیں کتنا ہی پسند ہو۔سوائے ان کے جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔(یعنی کنیز ہوں) اور اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ
اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا
دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ
لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
فَسْــَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝٥٣

۵۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر اس وقت جب تمہیں اجازت دی جائے۔(اجازت ملنے پر) کھانے کی تیاری کے انتظار میں (بیٹھے) نہ رہو۔۔۔۔البتہ جب تم کو (کھانے کیلئے) بلایا جائے تو داخل ہو اور جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔۔۔۔۔اور باتیں کرنے میں نہ لگ جاؤ۔یہ باتیں نبی کیلئے تکلیف دہ ہیں مگر وہ تم سے کچھ کہتے ہوئے لحاظ کرتے ہیں۔اور اللہ حق بات کہنے میں لحاظ نہیں کرتا۔اور جب تمہیں نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔یہ طریقہ تمہارے دلوں کیلئے بھی زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کیلئے بھی۔اور تمہارے لئے ہرگز روا نہیں کہ اللہ کے رسول کو اذیت دو اور نہ یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی بھی تم ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔اللہ کے نزدیک یہ بڑی سنگین بات ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٥٤

۵۴ تم کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ۔اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ
وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ
احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ
فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ
لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا
يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

۵۵ ان پر کوئی گناہ نہیں، ان کے باپوں کے (داخل ہونے کے) بارے میں اور نہ ان کے بیٹوں، ان کے بھائیوں، ان کے بھتیجوں، ان کے بھانجوں، ان کی اپنی عورتوں اور ان کے مملوک کے بارے میں۔ اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۵۶ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر رحمت (درود) وسلام بھیجو۔

۵۷ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں، ان پر اللہ نے دنیا وآخرت میں لعنت کی ہے۔ اور ان کیلئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۸ اور جو لوگ مؤمن مردوں اور عورتوں کو ان باتوں پر اذیت دیتے ہیں، جن کا ارتکاب انہوں نے نہیں کیا، وہ اپنے سر ایک بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں۔

۵۹ اے نبی! اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال لیا کریں۔ یہ اس لحاظ سے زیادہ مناسب ہے کہ ان کی شناخت ہو جائے اور ستائی نہ جائیں۔ اور اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

۶۰ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلاتے ہیں، اگر باز نہ آئے تو ہم تمہیں ان کے خلاف اٹھا کھڑا کریں گے۔ پھر وہ اس (شہر) میں تمہارے ساتھ کم ہی رہ سکیں گے۔

۶۱ ان پر لعنت ہوگی۔ اور جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح قتل کئے جائیں گے۔

۶۲ یہ اللہ کی سنت (قاعدہ) رہی ہے، ان لوگوں کے معاملہ میں جو پہلے گزر چکے۔ اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

۶۳ لوگ تم سے قیامت کی گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور تمہیں کیا خبر شاید وہ گھڑی قریب آ لگی ہو۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾

٦٤ یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خَٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾

٦٥ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔انہیں نہ کوئی دوست ملے گا اور نہ مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَٰلَيْتَنَا أَطَعْنَا
اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾

٦٦ جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کر دیئے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی۔

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾

٦٧ اور کہیں گے، اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں راہ سے گمراہ کر دیا۔

رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

٦٨ اے ہمارے رب! ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت کر۔

يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ
اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

٦٩ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو اذیت دی۔ مگر اللہ نے اس کو ان کی اذیت دہ باتوں سے بری کر دیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک باوقار تھا۔

يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

٧٠ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو، اور درست بات کہو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَٰلَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾

٧١ وہ تمہارے اعمال درست کریگا۔ اور تمہارے گناہوں کو بخش دیگا۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا، اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ
فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَٰنُ ۖ
إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾

٧٢ ہم نے (اپنی) امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا، تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ مگر انسان نے اسے اُٹھالیا۔ بلاشبہ وہ بڑا ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے۔

لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَٰفِقِينَ وَالْمُنَٰفِقَٰتِ وَالْمُشْرِكِينَ
وَالْمُشْرِكَٰتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَٰتِ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٣﴾

٧٣ تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے۔ اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے۔ اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔